قیامت کے دن کے گواہ

25-August-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

25 اگست، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

قیامت کے دن کے گواہ

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...سب سے آخری جنّتی
- ...قیامت کا ہوش رُبا منظر
- ...بارگاہِ اِلٰہی میں پیشی کا خوف
- ...بے حساب جنّت میں داخِلہ دِلانے والے اَعْمال

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

صحابیٔ رسول حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ صبح کے وقت اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پُرنُور چہرے پر خوشی کے آثار تھے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: اللہ پاک نے پیغام بھیجا ہے: اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا جو اُمَّتی آپ پر ایک دُرود پڑھے گا، میں اس کے لئے 10 نیکیاں لکھوں گا، اُس کے 10 گُناہ مٹادوں گا، 10 درجات بلند فرماؤں گا اور اتنی ہی رحمت بھیجوں گا۔ (1)

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں | اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے (2)

وضاحت: وہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کو بے سہاروں کا سہارا کہا جاتا ہے، جو ہر بے خبر کی خبر رکھنے والے ہیں، ان پر دُرود اور سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مُسنَد احمد، جلد:5، صفحہ:509، حدیث:16352۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:209۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے:اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کرلیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سب سے آخری جنّتی

صحابیٔ رسول حضرت ابو اُمامہ باہلی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، غیب جاننے والے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وہ شخص جو سب سے آخر میں جنّت میں جائے گا، وہ پُل صراط پر پیٹ کے بل گِھسَٹ رہا ہو گا، جیسے والِد اپنے بیٹے کو مارے تو بیٹا چھٹکارا پاکر بھاگنے کی کوشش کرتا، اُس شخص کی بھی ایسی ہی حالت ہو گی، اُس کے اعمال اس لائق نہ ہوں گے کہ وہ اسے پُل صراط پار کروادیں۔

وہ گنہگار جہنّم کی پُشت پر رکھے، اندھیرے میں ڈُوبے ہوئے، تلوار سے تیز اور بال سے باریک پُل صراط پر گھسٹتے ہوئے اپنے رَبِّ کریم کو پُکارے گا: یَارَبِّ! بَلِّغْنِیَ الْجَنَّۃَ وَنَجِّنِی مِنَ النَّارِ یعنی اے رَبِّ کریم! مجھے جنّت میں پہنچا، اے میرے رحمٰن و رحیم اللہ پاک! مجھے جہنّم سے نجات عطا فرما۔ اللہ پاک فرمائے گا: اے بندے! اگر میں تجھے جہنّم سے

---

1 ...مسند فِردَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

نجات بخشوں اور جنّت عطا کر دوں تو کیا تُو اپنے گُناہوں اور خطاؤں کا اقرار کر لے گا؟ بندہ عرض کرے گا: ہاں، اے رَبِّ کریم! تیری عزّت و جلال کی قسم! اگر مجھے جہنّم سے نجات مل جائے تو میں ضرور اپنے گُناہوں کا اقرار کر لوں گا۔ چنانچہ اسے پُل صراط سے بآسانی گزار دیا جائے گا۔ اب بندہ سوچے گا: اگر میں نے اپنے گُناہوں کا اقرار کر لیا تو کہیں دوبارہ جہنّم میں نہ ڈال دیا جاؤں۔ (یہ ابھی انہی سوچوں میں ہوگا، اِدھر) اللہ پاک فرمائے گا: اے بندے! اپنے گُنَاہوں کا اقرار کر! میں تجھے بخش دوں گا، تجھے جنّت عطا فرماؤں گا۔

بندہ کہے گا: نہیں مولیٰ! تیری عزّت کی قسم! میں نے تو کبھی کوئی گُناہ نہیں کیا، نہ مجھ سے کوئی خطا ہوئی ہے۔ اللہ پاک فرمائے گا: اے بندے! میرے پاس تیرے خِلاف گواہ ہیں۔ بندہ گھبرا کر اِدھر اُدھر دیکھے گا، کوئی نظر نہیں آئے گا تو عَرض کرے گا: اے اللہ پاک! گواہ کہاں ہیں؟ اب اللہ پاک کے حکم سے اس کی جِلْد (**Skin**) بولے گی اور اس کے تمام صغیرہ گُناہ بیان کر دے گی۔ اب اسے معلوم ہو گا کہ چُھٹکارے کی کوئی صُورت نہیں ہے، چنانچہ اپنے گُناہوں کا اقرار کرتے ہوئے عَرض کرے گا: مولیٰ! تیری عزّت کی قسم! میں نے کبیرہ گُناہ بھی کئے ہیں۔ اللہ پاک فرمائے گا: میں جانتا ہوں، تم سب گُنَاہوں کا اقرار کرو! میں تجھے بخش دوں گا، تجھے جنّت بھی عطا فرماؤں گا۔ پس بندہ اپنے تمام گُناہوں کا اقرار کر لے گا، تب اسے جنّت میں داخِل کر دیا جائے گا۔ رسولِ اکرم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ سب سے کم رُتبہ جنّتی ہو گا۔[1]

گُناہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارَبّ
برائیوں پہ پشیماں ہوں رحم فرما دے | ہے تیرے قہر پہ حاوی تری عطا یارَبّ!

---

1 ... معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:287، حدیث:7567۔

گُناہ بے عدد اور جُرم بھی ہیں لاتعداد | معاف کر دے نہ سہ پاؤں گا سزا یا رَبّ![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گنہگار کے ناکارہ دلائل

وعظ و نصیحت کی کتابوں میں لکھا ہے: روزِ قیامت ایک شخص کو اُس کا اعمال نامہ دیا جائے گا، وہ عَرْض کرے گا: مولیٰ! اس میں جو کچھ لکھا ہے، میں نے یہ نہیں کیا، اس پر کِراماً کاتبین (یعنی اَعْمَال لکھنے والے فرشتوں) کو لایا جائے گا، بندہ عَرْض کرے گا: مولیٰ! یہ فرشتے ہیں، یہ تیرے حکم کے پابند ہیں، میں وہی گواہ قبول کروں گا جو مجھ سے ہوں۔ اللہ پاک اس بندے کی زبان کو حکم دے گا: میری قُدْرت سے بول! اور حق کے سِوا کچھ مت کہنا۔ بندے کی زبان اُس کے تمام اچھے بُرے اَعْمَال بیان کر دے گی۔ بندہ پھر عَرْض کرے گا: مولیٰ! یہ زبان ہی تو ہے جو اَکْثَر گُناہ کرواتی ہے، یہ تو ویسے ہی میری دُشمن ہے، میرے خِلاف میرے دُشمن کی گواہی کیسے معتبر ہو سکتی ہے؟

اب اللہ پاک بندے کے ہاتھوں کو حکم فرمائے گا: اِنْطِقَا بِمَا فَعَلَ عَبْدِی یعنی (اے اس بندے کے ہاتھو!) بتاؤ میرے بندے نے کیا کیا عَمَل کئے ہیں؟ اس کے ہاتھ سب کچھ سچ سچ بیان کر دیں گے۔ بندہ پھر عَرْض کرے گا: مولیٰ! یہ دونوں ہاتھ مِل کر ایک گواہ ہے، دوسرا گواہ ابھی باقی ہے۔ اللہ پاک اس کے پاؤں کو فرمائے گا: تم کیا کہتے ہو؟ میرے بندے نے جو کچھ کیا، اس کی سچ سچ گواہی دو...!! اب اس کے پاؤں بھی اس کے خِلاف گواہی دیں گے۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 78 ملتقطاً۔

اب بندے کے سارے مطالبات مان لئے جائیں گے، اس کے گُناہوں پر گواہیاں قائِم ہو چکی ہوں گی تو وہ سٹپٹا (یعنی گھبرا) جائے گا اور اپنے اعضا کو ڈانٹتے ہوئے کہے گا: اے میرے اَعْضا...!! تم اور مَیں ایک ہی تو ہیں، مَیں جہنّم میں گیا تو تم بھی تو جہنّم ہی میں جلو گے، میں تمہیں بچانے کے لئے ہی تو اپنے رَبّ کے حُضُور بار بار عَرْض گزاریاں کر رہا ہوں اور تم میرے (یعنی خُود اپنے) ہی خِلاف گواہی دے رہے ہو؟ اس کے اَعْضَا (مثلاً ہاتھ، پاؤں وغیرہ) کہیں گے: ہم اللہ پاک کے حکم سے بول رہے ہیں، وہی ہے جو سب کو بولنے کی طاقت عطا فرماتا ہے۔

اب تو یہ بندہ بہت شرمندہ ہو گا، اب اس کے پاس نجات کی کوئی راہ باقی نہیں رہے گی، چنانچہ فرشتوں کو حکم ہو گا: اے فرشتو! اسے ہانک کر جہنّم میں ڈال دو...!! اب وہ بندہ عَرْض کرے گا: اے رَبِّ کریم! تُو اَرْحَمُ الرَّاحِمِین (یعنی سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا) ہے، مجھ گنہگار پر تیری رَحمت کب برسے گی؟ اللہ پاک فرمائے گا: میری رحمت ماننے والوں کے لئے ہے، تُو اپنے گُناہوں کا اعتراف کر! تجھے رحمت نصیب ہو جائے گی۔ بندہ فوراً عَرْض کرے گا: میں اپنے تمام گُناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، یہ تو بَس دوزخ کا خوف تھا، جس کے سبب میں حُجَّت بازی (یعنی اُلٹے پلٹے دلائل) دینے کی کوشش کر رہا تھا۔ اب حکم ہو گا: اے فرشتو! میرے بندے کو میری رحمت سے میری جنّت میں لے جاؤ! بے شک میں نے اسے بخش دیا۔(1)

نہ کرنا حشر میں پُرسش، مری ہو بے سبب بخشش	عطا کر باغِ فِردَوس از پئے شاہِ اُمَم مولیٰ!
خِرَد کرتی نہیں اب کام، اِلٰہی! میں ہُوا ناکام	تجھی سے اِلتجا ہے مجھ پہ کر رحم و کرم مولیٰ!

(1)... دُرَّۃُ النَّاصِحِین، جلد: 2، صفحہ: 381 تا 385 ملتقطاً۔

تُو بس رہنا سدا راضی، نہیں ہے تاب ناراضی | تُو ناخوش جس سے ہو برباد ہے تیری قسم مولیٰ![1]

اے عاشقانِ رسول! ان دونوں گُناہ گاروں کو رَبِّ کریم بخش دے گا، گُناہوں کے باوُجود جنّت میں داخِلہ عطا فرمائے گا، یقیناً یہ اُس کی رحمت ہے مگر غور کیجئے! معاملہ کتنا دُشوار ہے، آہ! روزِ قیامت بہانے نہ چلیں گے، آج تو زبان چلا کر دوسروں کی آنکھ میں دُھول جھونک لیتے ہیں، اُلٹے پلٹے بہانے بنا کر دِل بہلا لیتے ہیں، خُود کو جھوٹی تسلی دے لیتے ہیں مگر آہ! روزِ قیامت جب رَبِّ قہّار جَلَّ جَلَالُہٗ کے حُضُور حاضِری ہو گی، گُناہوں سے لِتھڑا ہوا، سیاہ اَعْمال نامہ ہاتھ میں تھما دیا جائے گا، اس وقت انکار کی کوئی صُورت نہ رہے گی، ہمارے اپنے ہی اَعْضا، ہمارے ہاتھ، ہمارے پاؤں، ہماری زبان، ہماری کھال ہمارے ہی خِلاف گواہی دے رہی ہو گی، اس صُورت میں نجات پا جانا انتہائی دُشوار ہو گا۔ یقیناً قابِلِ رَشک وہی ہے جسے اللہ پاک اپنی رَحْمت سے جنّت میں داخِلہ نصیب فرمادے گا۔

امتحاں کے کہاں قابِل ہوں میں پیارے اللہ! | بے سبب بخش دے مولیٰ! ترا کیا جاتا ہے؟[2]

نجات پانے والا قابِلِ رشک ہے

امام حَسَن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تعجب اس بات پر نہیں کہ ہلاک ہونے والا ہلاک کیسے ہوا؟ تعجب تو اس بات پر ہے کہ نجات پانے والا نجات کیسے پا گیا؟[3] یعنی روزِ قیامت حساب کتاب کا معاملہ ایسا سخت اور دُشوار ہے کہ اس میں ناکام ہو کر جہنّم کا حق دار بن جانا بہت آسان سی بات ہے مگر نجات پا کر جنّت کا حقدار بننا انتہائی دُشوار ہے، لہٰذا

1 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 97و98ملتقطاً۔
2 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 432۔
3 … آدابِ حسن بصری لابن جوزی، صفحہ: 24۔

حیرت اس بات پر نہیں کہ جہنّم میں جانے والا جہنّم میں کیسے چلا گیا؟ حیرت تو اس بات پر ہے کہ حساب کتاب سے نجات پا جانے والے کو نجات کیسے مِل گئی؟

مجھے نارِ دوزخ سے ڈر لگ رہا ہے | ہو مجھ ناتواں پر کرم یااِلٰہی!
گُناہوں سے بھرپُور نامہ ہے میرا | مجھے بخش دے کر کرم یااِلٰہی!
میں تھا لائقِ نارِ دوزخ خُدایا | دِی جنّت ہے کتنا کرم یااِلٰہی![1]

قیامت کا ہوش رُبا منظر

اے عاشقانِ رسول! ہم دُنیا میں تو آگئے مگر اب نجات کیسے ہو گی؟ ذرا تَصَوُّر تو باندھئے! وہ دِن کتنا ہولناک دِن ہو گا، جب حضرت اسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام صُور پھونکیں گے، صُور کی ہولناک آواز سُن کر سب مُردے قبروں سے اُٹھ کھڑے ہوں گے، سب کو ہانک کر میدانِ محشر میں جمع کر دیا جائے گا، یہ زمین تانبے کی زمین سے بدل دی جائے گی، آسمان لپیٹ دیا جائے گا، سورج سوا میل پر رہ کر آگ برسا رہا ہو گا، جہنّم کو لایا جائے گا، اس کی پشت پر بال سے باریک، تلوار سے تیز، اندھیرے میں ڈُوبا ہوا پُل صِراط رکھ دیا جائے گا، سامنا قہر کا ہو گا، لوگ پسینے سے شرابُور ہوں گے، بعض اپنے ہی پسینے میں ڈُبکیاں لے رہے ہوں گے، خُدائے قہّار جَلَّ جَلَالُہٗ اس روز ایسا غضب فرمائے گا کہ ایسا غضب اس نے کبھی نہیں فرمایا، لمبا عرصہ اسی حال پر گزر جائے گا، پھر کہیں جا کر حساب شروع ہو گا۔

اب ذرا تَصَوُّر باندھئے! اس صُورتِ حال میں ہمیں پُکارا جا رہا ہو گا: اے فُلاں بِنْ فُلاں! رَبّ کے حُضُور حاضِر ہو...!! آہ! اس غضبناک پُکار پر ہم جھجکیں گے، ڈریں گے، منہ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 110 ملتقطاً۔

چھپائیں گے مگر آہ! اس روز کون ہے جو چھپ سکے گا...؟ فرشتے کھینچ کر ربِّ جبّار وقہّار جَلَّ جَلَالُہٗ کے حُضُور پیش کر دیں گے، آہ! صد کروڑ آہ! ایسے ہولناک منظر میں ہم اپنے ایک ایک عَمَل کا حساب کیسے دے پائیں گے ؟ ہمارا اَعْمَال نامہ ہمارے ہاتھوں میں تھما دیا جائے گا، ہمارا ہر چھوٹے سے چھوٹا، بڑے سے بڑا عَمَل اَعْمَال نامے میں دَرْج ہو گا، مُجْرِم پُکاریں گے:

یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ﴿۲۵﴾ وَ لَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ﴿۲۶﴾ یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴿۲۷﴾ مَاۤ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ﴿۲۹﴾ (پارہ:29، سورۂ حاقّۃ:25 تا 29)	ترجَمہ کنزُالایمان: ہائے کسی طرح مجھے اپنا نَوِشْتَہ (نامۂ اعمال) نہ دیا جاتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے ہائے کسی طرح موت ہی قصّہ چکا جاتی میرے کچھ کام نہ آیا میرا مال میرا سب زور جاتا رہا۔

روزِ قیامت کیا جواب دیں گے ؟

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! اس روز ہم کیسے حِساب دے پائیں گے...؟ مگر افسوس! ہم نہیں ڈرتے، سُستی کرتے ہیں، غفلت میں پڑتے ہیں، مال و دولت کی حرِص، دُنیوی عہدوں کی طلب اور نفس و شیطان کے بہکاوے میں آکر آخرت کو بھولتے اور گُناہوں میں پڑتے بلکہ بُرائیوں پر اَڑتے، توبہ سے بھاگتے ہیں، لوگوں سے بھلے ہی شرمائیں مگر ربِّ رحمٰن سے حیا نہیں کرتے، رات کے اندھیرے میں، بند کمرے میں چُھپ کر گُناہوں کا بازار گرم کرتے ہیں، مگر یاد رکھئے! روزِ قیامت ہمارا کوئی عَمَل چُھپ نہیں پائے گا، ہر چھوٹے سے چھوٹا بڑے سے بڑا عَمَل ہمارے سامنے کر دیا جائے گا۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ﴿۸﴾	ترجَمہ کنزُالایمان: تو جو ایک ذرّہ بھر بَھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرّہ بھر بُرائی

(پارہ:30،سورۂ زلزال:7-8)	کرے اسے دیکھے گا۔

خُدائے قہّار ہے غضب پر، کُھلے ہیں بدکاریوں کے دفتر
بچا لو آ کر شفیعِ محشر تمہارا بندہ عذاب میں ہے[1]

کوئی بُرائی چُھپ نہیں سکتی

حضرت لقمان حکیم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ جو اللہ پاک کے نیک بندے ہیں، اللہ پاک نے آپ کو حکمت و دانائی عطا فرمائی تھی، آپ نے اپنے بیٹے کو نصیحت فرمائی، جس کا ذِکر قرآنِ کریم میں بھی ہے، آپ نے فرمایا:

یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾ (پارہ:21،سورۂ لقمان:16)	ترجَمۂ کنزُالایمان: اے میرے بیٹے برائی اگر رائی کے دانہ برابر ہو پھر وہ پتھر کی چٹان میں یا آسمانوں میں یا زمین میں کہیں ہو اللہ اُسے لے آئے گا بے شک اللہ ہر باریکی کا جاننے والا خبر دار ہے۔

معلوم ہوا! بُرائی چاہے کتنی ہی چھوٹی ہو اور کتنی ہی چُھپا کر کی جائے، روزِ قیامت اللہ پاک اُس بُرائی کو سامنے لے آئے گا، بے شک اللہ پاک ہر چھوٹی سے چھوٹی، باریک سے باریک بات کو جاننے والا، خبر دار ہے۔

چھپ کے لوگوں سے کیے جس کے گناہ	وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے
ارے او مجرم بے پروا دیکھ	سر پہ تلوار ہے کیا ہونا ہے[2]

---

1 …حدائقِ بخشش، صفحہ:181۔
2 …حدائقِ بخشش، صفحہ:167۔

روزِ قیامت کیا جواب دیں گے...؟

بعض آسمانی کتابوں میں ہے، اللہ پاک فرماتا ہے: اے میرے بندے! تُو کب تک میری نافرمانی کرتا رہے گا؟ کیا میں نے تجھے اپنے دستِ قُدرت سے پیدا نہیں کیا؟ کیا میں نے تجھ میں رُوح نہیں پھونکی؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ میں اطاعت کرنے والوں کے ساتھ کیسا معاملہ فرماتا ہوں؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ میں نافرمانی کرنے والوں کی کیسی گرفت کرتا ہوں؟ کیا تجھے حیا نہیں آتی؟ تُو مصیبت کے وقت مجھے یاد کرتا ہے مگر خوشحالی میں بُھول جاتا ہے، نفسانی خواہشات نے تیرا دِل اندھا کر دیا ہے، تُو کب تک سُستی کرے گا؟ تیرے پاس اُس وقت کیا جواب ہو گا جب تیرے اَعضَا تیرے خِلاف گواہی دیں گے؟

یاالٰہی! نامۂ اعمال جب کُھلنے لگیں ... عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی! جب بَہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں ... اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو
یاالٰہی! جب حسابِ خندۂ بیجا رُلائے ... چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجٰے کا ساتھ ہو(1)

قیامت کے دن گواہی دینے والے

اے عاشقانِ رسول! ہمیشہ یاد رکھئے! اللہ پاک نے ہمیں پیدا کر کے بالکل بےلگام نہیں چھوڑ دیا، اس دُنیا میں ہماری سخت نگرانی کی جا رہی ہے، اَوّل تو یہی کیا کم ہے کہ **اللہ پاک دیکھ رہا ہے**، جو شرم و حیا والے ہیں، اُن کے لئے تو اللہ پاک کا دیکھنا ہی گُناہ چھوڑنے کے لئے کافِی ہے، پھر اس کے ساتھ ساتھ اور بھی گواہ ہیں، جو ہمارے اَعْمَال کی سخت نگرانی کر رہے ہیں، عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: روزِ قیامت لوگوں پر 6 گواہ ہوں گے:

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:133۔

(1): پہلا گواہ: زمین

یہ زمین جس پر ہم زندگی گزارتے ہیں، ہم زمین سے کسی قسم کی جھجک یا شرم محسوس نہیں کرتے، اس پر ہر جائز و ناجائز کام کر گزرتے ہیں، آج یہ زمین ہماری کسی حرکت پر اپنے رَدِّ عَمَل کا اِظْہار نہیں کرتی لیکن کل قیامت کے دِن یہ زمین بھی ہمارے بارے میں گواہی دے گی، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یَوْمَىٕذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَاۙ(۴) (پارہ:30، سورۂ زِلْزال:4)	ترجَمۂ کنزُالایمان: اس دن وہ(یعنی زمین) اپنی خبریں بتائے گی۔

امام فخرُ الدِّین رازی رَحْمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیتِ کریمہ کی تفسیر میں لکھتے ہیں: بے شک روزِ قیامت اللہ پاک اس زمین کو زِندہ، عقل مند اور بولنے والی بنا دے گا، یہ زمین پہچانے گی کہ اس پر بسنے والے کیا کیا عَمَل کرتے رہے، پھر یہ نیک لوگوں کے حق میں اور گنہگاروں کے خِلاف گواہی دے گی۔[1]

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

یَوْمَىٕذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَاۙ(۴) (پارہ:30، سورۂ زِلْزال:4)	ترجَمۂ کنزُالایمان: اس دن وہ(یعنی زمین) اپنی خبریں بتائے گی۔

پھر فرمایا: تم جانتے ہو کہ اس(زمین) کی خبریں کیا ہیں؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کی: اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم زیادہ جانتے ہیں۔ پیارے آقا، مدینے

---

1 ...تفسیرِ کبیر، پارہ،30، سورۂ زلزال، تحت الآیۃ:4، جلد:11، صفحہ:255۔

والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: زمین کی خبریں یہ ہیں کہ زمین ہر مرد و عورت پر اس کے ان اعمال کی گواہی دے گی جو انہوں نے اس کی پیٹھ پر کئے، وہ کہے گی: اِس نے فلاں دن یہ عمل کیا اور اُس نے فلاں دن یہ عمل کیا، یہی اس کی خبریں ہیں۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! یہ زمین چونکہ روزِ قیامت گواہی دے گی، لہٰذا اِس سے محتاط رہنا چاہیے، ہمیں چاہیے کہ ہم زمین کو اپنی نیکیوں کا گواہ بنائیں، زمین پر نمازیں پڑھیں، ذِکْرُ اللہ کر کے اس زمین کو، ان درختوں کو، پتھروں کو، زمین کے ذَرّوں کو اپنے نیک اَعْمال کا گواہ بنائیں۔

راستے کو ذِکْرُ اللہ کا گواہ بناتے

ایک بزرگ ہوئے ہیں: حضرت اَبُو الْمَلِیْح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ۔ آپ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ کہیں جاتے ہوئے راستے میں ذِکْرُ اللہ کرتے رہتے، اگر کبھی ذِکْر کرنا بھول جاتے تو واپس آجاتے اور دوبارہ اُسی راستے سے ذِکْرُ اللہ کرتے ہوئے گزرتے اور فرمایا کرتے: میں چاہتا ہوں کہ میں زمین کے جس حِصّے سے گزروں وہ قیامت کے دِن میرے ذِکْرُ اللہ کی گواہی دے۔ (2)

سُبْحٰنَ اللہ! ہمارے بزرگوں کے انداز کیسے پیارے تھے! یہ نیکیوں کے کتنے حریص تھے...! آہ! ایک ہم ہیں کہ غفلت کا شِکار رہتے ہیں، افسوس! ایسے نادان بھی ہیں جو دورانِ سَفَر گُناہوں میں مَصْرُوف رہتے ہیں، کار میں، ویگن، بس، ٹرین اور جہاز وغیرہ میں فلمیں، ڈرامے دیکھتے اور گانے سنتے ہوئے ٹائم پاس کرتے ہیں، گلی کُوچوں سے

1 ...ترمذی ابواب صفۃ القیامۃ، صفحہ:577، حدیث:2429۔
2 ...تَنْبِیْہُ الْمُغْتَرِّیْن، صفحہ:88۔

گزرتے ہوئے موبائل پر گانے سنتے یا گنگناتے ہوئے چلتے ہیں۔ ایسوں کو غور کرنا چاہئے کہ وہ زمین کو کس بات پر اپنا گواہ بنارہے ہیں۔ پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تَحَفَّظُوْا مِنَ الْاَرْضِ یعنی زمین سے بچ کر رہا کرو...!فَاِنَّهَا اُمُّكُم بے شک یہ تمہاری اَصل ہے وَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَحَدٍ عَامِلٍ عَلَيْهَا خَيْرًا اَوْ شَرًّا اِلَّا هِيَ مُخْبِرَةٌ جو بھی بندہ اس زمین پر ذَرَّہ برابر نیکی کرے گا یا بُرائی کرے گا، (روزِ قیامت) یہ زمین اُس کے بارے میں گواہی دے گی۔[1]

گناہوں کی نحوست بڑھ رہی ہے دم بدم مولیٰ | میں توبہ پر نہیں رہ پا رہا ثابت قدم مولیٰ
نہ کرنا حشر میں پُرسش مری ہو بے سبب بخشش | عطا کر باغِ فردوس از پئے شاہِ اُمم مولیٰ[2]

(2-3):روزِ قیامت کے دو گواہ: دِن اور رات

پیارے اسلامی بھائیو! یہ دِن اور رات بھی روزِ قیامت ہم پر گواہ ہوں گے، ہم نے دِن کی روشنی میں جو کام کئے ہوں گے یا رات کی تاریکی میں کئے ہوں گے یہ سب بتائیں گے، چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے، رسولوں کے سالار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر دِن جب آتا ہے تو یہ اعلان کرتا ہے: اے اِبْنِ آدم! میں تیرے ہاں نئی مخلوق ہوں، آج تُو مجھ میں جو عمل کرے گا میں کل قیامت کے دِن اس کی گواہی دُوں گا، تُو مجھ میں نیکی کر تاکہ میں تیری نیکی کی گواہی دُوں، میرے چلے جانے کے بعد تُو کبھی مجھے نہ دیکھ سکے گا۔ رسول ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مزید فرمایا: رات جب آتی

---

1 ...معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:200، حدیث:4462۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:97ملتقطاً۔

ہے، وہ بھی یونہی اعلان کرتی ہے۔[1]

دن رات مسلسل ہے گناہوں کا تسلسل | کچھ تم ہی کرو نا یہ نُحُوست نہیں جاتی
گو پیشِ نظر قبر کا پُرھول گڑھا ہے | افسوس! مگر پھر بھی یہ غفلت نہیں جاتی[2]

(4): کِراماً کاتبین

روزِ قیامت ہم پر چوتھا گواہ ہمارے اَعْمال لکھنے والے فرشتے کِراماً کاتبین ہوں گے۔

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ اِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِیْنَ ﴿۱۱﴾ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

(پارہ:30، سورۂ انفطار:10تا12)

ترجَمۂ کنزُالایمان: اور بے شک تم پر کچھ نگہبان ہیں مُعزّز لکھنے والے کہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرو۔

غیب جاننے والے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: انسان مقصدِ زندگی سے غافِل ہے، جب اللہ پاک کسی انسان کی پیدائش کا ارادہ فرماتا ہے تو فرشتے کو حکم دیتا ہے: اس کا رِزْق اور اس کی موت کا وقت لکھ! فرشتہ لکھتا ہے اور چلا جاتا ہے، پھر ایک اور فرشتہ مقرر کیا جاتا ہے جو اس کی پیدائش تک حفاظت کرتا ہے، پھر جب انسان پیدا ہوتا ہے تو 2 فرشتے اس کے ساتھ مقرر کر دیئے جاتے ہیں جو موت تک اس کی نیکیاں اور گُنَاہ لکھتے رہتے ہیں، پھر جب انسان کی موت کا وقت آتا ہے تو یہ فرشتے آسمانوں کی طرف چلے جاتے ہیں، پھر جب قیامت قائِم ہو گی تو یہ فرشتے بندے کے پاس پہنچیں گے، اس کا اَعْمال نامہ اس کے گلے میں ڈال دیں گے، ایک فرشتہ اسے ہانکتے ہوئے میدانِ محشر

1 ...حلیۃ الاولیا، جلد:2، صفحہ:344، رقم:2501۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:382 ملتقطاً۔

میں لے جائے گا اور دوسرا فرشتہ اس پر گواہی دے گا۔[1]

چھپ کے لوگوں سے گناہوں کا رہا ہے سلسلہ | تیرے آگے یاخدا ہر جُرم کا اظہار ہے[2]

(5): اَعْمال نامہ

روزِ قیامت پانچواں گواہ ہمارے اَعْمال نامے ہوں گے جنہیں کِراماً کاتبین مسلسل لکھ رہے ہیں، ان اَعْمال ناموں میں ہمارا ہر چھوٹا بڑا عَمَل درج ہو گا، صحابیِ رسول حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمام اَعْمال نامے عرش کے نیچے ہیں، جب قیامت کا دِن ہو گا تو اللہ پاک ایک ہَوَا بھیجے گا جو اَعْمال ناموں کو اُڑا کر کسی کے دائیں اور کسی کے بائیں ہاتھ میں پہنچا دے گی، اَعْمال نامے پر پہلی تحریر یہ ہو گی:[3]

اِقۡرَاۡ کِتٰبَکَ ؕ کَفٰی بِنَفۡسِکَ الۡیَوۡمَ عَلَیۡکَ حَسِیۡبًا ﴿ؕ۱۴﴾ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:14)

ترجمۂ کنزُالایمان: فرمایا جائے گا کہ اپنا نامہ(اعمال) پڑھ آج تُو خود ہی اپنا حساب کرنے کو بہت ہے۔

امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اپنا اعمال نامہ ہر ایک پڑھے گا چاہے وہ دُنیا میں پڑھنا جانتا ہو یا نہ جانتا ہو۔[4]

پیارے اسلامی بھائیو! روزِ قیامت یہ مرحلہ بھی نہایت دُشوار گزار ہو گا، علّامہ اِبْنِ جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: روزِ قیامت جب بندے کو اَعْمال نامہ دیا جائے گا، وہ دیکھے گا کہ

---

1 ...حلیۃ الاولیا، جلد:3، صفحہ:221، رقم:3775۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:478۔
3 ...الضعفاء للعقیلی، جلد:4، صفحہ:1566، حدیث:2105۔
4 ...تفسیرِ کبیر، پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، تحت الآیۃ:14، جلد:7، صفحہ:309۔

اس میں سب سے چھوٹا گُناہ بھی دَرْج ہے تو بندہ اپنا سَر جُھکا لے گا اور شرم سے پانی پانی ہو جائے گا، اللہ پاک فرمائے گا: اے بندے! سَر اُٹھا...!! کیا تُو اس گُناہ کو جانتا ہے؟ بندہ عرض کرے گا: مولیٰ! تیری عزّت و جلال کی قسم! میں اسے جانتا ہوں۔ اللہ پاک فرمائے گا: بندے! تجھے یاد ہے، فُلاں دِن، فُلاں وقت، فُلاں جگہ تُو نے یہ گُناہ کیا تھا؟ بندہ اقرار کرے گا، اللہ پاک فرمائے گا: تُو نے لوگوں سے چُھپ کر گُناہ کیا مگر تُو جانتا تھا کہ میں دیکھ رہا ہوں، کیا تجھے مجھ سے حیا نہ آئی؟ کیا تُو نہ جانتا تھا کہ تُو نے پلٹ کر میرے پاس ہی آنا ہے؟ اس وقت بندے کے پاس کوئی جواب نہ ہو گا، اس وقت بندہ شرم سے پانی پانی ہو گا، اُسے خُود سے گِھن آئے گی اور گھبرا کر عَرْض کرے گا: مولیٰ! تُو مجھے جہنّم میں ڈال دے، اس ڈانٹ اور شرم کی نسبت جہنّم میں جانا میرے لئے آسان ہے۔[1]

چھپ کے لوگوں سے کیے جس کے گناہ ۔۔۔ وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے
ارے او مجرم بے پَروا دیکھ ۔۔۔ سر پہ تلوار ہے کیا ہونا ہے[2]

(6): چھٹا گواہ: ہمارے اَعْضَا

روزِ قیامت کے گواہوں میں چھٹا گواہ ہمارے اَعْضَا ہوں گے، اللہ پاک فرماتا ہے:

یَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَیْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَیْدِیْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ (پارہ:18، سورۂ نور:24)	ترجمۂ کنزُالایمان: جس دن ان پر گواہی دیں گی اُن کی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں جو کچھ کرتے تھے۔

حضرت عَلّامہ محمود آلوسی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس آیتِ کریمہ کی وضاحت میں لکھتے ہیں: روزِ

1 ...بستان الواعظین، صفحہ:89 خلاصۃً۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:167۔

قیامت اللہ پاک ہمارے اَعْضَا کو بولنے کی طاقت عطا فرمائے گا، پھر ہر عُضْو بندے کے بارے میں گواہی دے گا کہ وہ اِن اَعْضَا سے کیا کام لیتا رہا۔(1)

آہ! صَدْ کروڑ آہ! ذرا تَصَوُّر تو کیجئے! یہ کیسا ہوش اُڑا دینے والا منظر ہو گا کہ روزِ قیامت ہمارے اَعْضَا ہمارے ہی خِلاف گواہی دے رہے ہوں گے، پاؤں بتائیں گے: مولیٰ! یہ فُلاں دِن، فُلاں وقت فُلاں گُناہ کے مقام پر گیا تھا، ہاتھ کہیں گے: مولیٰ! اس نے ہمیں حرام کمانے، حرام کھانے اور حرام معاملات میں استعمال کیا، آنکھیں بولیں گی: مولیٰ! یہ ہمارے ذریعے بدنگاہی کرتا تھا، فلمیں ڈرامے دیکھتا تھا، کان گواہی دیں گے: مولیٰ! یہ ہمارے ذریعے گانے باجے سنتا تھا، گندی باتیں سن کر لذّت لیا کرتا تھا، زبان پُکارے گی: مولیٰ! یہ میرے ذریعے غیبت کرتا تھا، جھوٹ بولتا تھا، چغلی کھاتا تھا، لعن طَعن کیا کرتا تھا، آہ! اس وقت جب ہمارے جسم کے اعضا ہی ہمارے خِلاف گواہ ہوں گے، اس وقت ہم خُود کو کیسے بچا پائیں گے؟ اپنی صفائی میں ہمارے پاس کیا عُذر ہو گا؟

آہ! **اے عاشقانِ رسول!** یہ زمین، یہ دِن اور رات، ہمارے اعمال لکھنے والے فرشتے، یہاں تک کہ ہمارے اَعْضَا، ہماری آنکھیں، زبان، کان، ہاتھ، پاؤں سب ہم پر گواہ ہوں گے تو بتائیے! نجات کی کیا راہ ہو گی؟ کیا کوئی عذر ہمارے پاس باقی رہے گا؟ نہیں رہے گا مگر افسوس! ہم نہیں سمجھتے، ہم نہیں ڈرتے، ہم آخرت کو بُھولتے ہیں، دُنیا کی عارِضی زِندگی، یہاں کی وقتی عیش و عشرت پر پُھولتے ہیں، آہ! نجات سخت دُشوار ہے، ہم پھر بھی گُناہوں سے باز نہیں آتے۔

گناہوں کی عادت بڑھی جا رہی ہے | کرم یاالٰہی! کرم یاالٰہی!

---

1 ... تفسیر روح المعانی، پارہ:18، سورۂ نور، تحت الآیۃ:24، جزء:18، جلد:9، صفحہ:442۔

گناہوں سے بھر پور نامہ ہے میرا	مجھے بخش دے کر کرم یاالٰہی!
تُلیں میرے اعمال میزاں پہ جس دم	پڑے اِک بھی نیکی نہ کم یاالٰہی![1]

بڑا جاہِل کون...؟

ایک مرتبہ خلیفہ عبد الملک بن مروان نے حضرت منصور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے کہا: اے منصور! ایک سُوال ہے، میں آپ کو ایک سال کی مہلت دیتا ہوں، اس کا جواب تلاش کیجئے! وہ سوال یہ ہے کہ **سب سے عقل مند کون ہے؟ اور سب سے بڑا جاہِل کون ہے؟** منصور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سُوال سُن کر جواب کی تلاش کے لئے محل سے نکلے، ابھی کھلی فِضا میں آئے ہی تھے کہ فوراً واپس پلٹ گئے، خلیفہ عبد الملک بن مروان نے جب آپ کو دیکھا تو بولا: اے منصور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ! کیا جواب مِل گیا؟ فرمایا: ہاں! سب سے بڑا عقل مند وہ ہے جو نیکیاں کر کے بھی خوف زدہ رہتا ہے اور سب سے بڑا جاہِل وہ ہے جو گناہ بھی کرتا ہے، پھر اللہ پاک کے قہر سے ڈرتا بھی نہیں۔

یہ سُن کر عبد الملک بن مروان رونے لگا، پھر کہا: اے منصور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ! خُدا کی قسم! آپ نے ٹھیک کہا۔ مجھے دِل کی شِفَا یعنی قرآنِ کریم کی کوئی آیت سُنائیے! مَنْصُور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پارہ:3، سورۂ آلِ عمران کی یہ آیتِ کریمہ پڑھی:

یَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ (پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:30)	ترجمہ کنزُالایمان: جس دن ہر جان نے جو بھلا کام کیا حاضر پائے گی اور جو بُرا کام کیا۔

[1] ...وسائلِ بخشش، صفحہ:110-111 ملتقطاً۔

یہ سُن کر خلیفہ عبد الملک بن مروان بے ہوش ہو گیا، جب ہوش آیا تو کہا: اے مَنْصُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ! اللہ پاک کے فرمان:

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ (پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:28)	ترجمہ کنزُالایمان: اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔

کا کیا معنٰی ہے؟ حضرت مَنْصُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک تمہیں اپنی پکڑ اور گرفت سے ڈراتا ہے۔

یہ سُن کر خلیفہ عبد الملک بن مروان رونے لگا، یہاں تک کہ بے ہوش ہو گیا، پھر جب ہوش آیا تو کہا: اللہ پاک کی قسم! جو اس آیت میں غور و فِکْر کرے پھر بھی اپنے رَبّ کی نافرمانی کرتا رہے، وہ سیدھے راستے سے بہت بھٹکا ہوا ہے۔(1)

اے عاشقانِ رسول! واقعی معاملہ ایسا ہی ہے، ہم مسلمان ہیں، ہمارا عقیدہ ہے کہ قیامت قائِم ہو گی، ہم جانتے اور مانتے ہیں کہ روزِ قیامت ایک ایک عَمَل کا حساب دینا ہو گا، ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ روزِ قیامت ہمارے پاس کوئی عذر نہ ہو گا، اس کے باوُجود ہم گُناہ کریں، نافرمانیوں پر اَڑے رہیں، توبہ کی طرف نہ بڑھیں تو بتایئے! ہم سے بڑا نادان کون ہو گا؟ کاش! ہم روزِ قیامت کے حساب کی سنگینی کو سمجھ پائیں، کاش! ہمیں بارگاہِ اِلٰہی میں پیشی کا خوف نصیب ہو جائے۔

بارگاہِ اِلٰہی میں پیشی کا خوف

حضرت شیخ سَعْدی شِیرازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مسجد الحرام میں کچھ لوگ کعبۃُ اللہ

---

1 ... بُستان الواعظین، صفحہ:79۔

شریف کے قریب عبادت میں مصروف تھے۔ اچانک انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ دیوارِ کعبہ سے لپٹ کر پھوٹ پھوٹ کر رو رہا ہے اور اس کے لبوں پر یہ دعا جاری ہے، اے اللہ! اگر میرے اعمال تیری بارگاہ کے لائق نہیں ہیں تو کل قیامت میں مجھے اندھا اٹھانا۔

یہ عجیب وغریب دعا سن کر لوگوں کو بڑی حیرانی ہوئی، انہوں نے دعا مانگنے والے سے پوچھا: اے شیخ! ہم تو قیامت میں عافیت کے طلب گار ہیں اور آپ اندھا اٹھائے جانے کی دعا فرمارہے ہیں، اس میں کیا راز ہے؟ اُس شخص نے روتے ہوئے جواب دیا، میرا مطلب یہ ہے کہ اگر میرے اعمال اللہ پاک کی بارگاہ کے لائق نہیں تو میں قیامت میں اس لئے اندھا اٹھایا جانا پسند کرتا ہوں کہ مجھے لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ ہونا پڑے۔ وہ سب لوگ اس عارفانہ جواب کو سن کر بے حد متأثر ہوئے لیکن اپنے مخاطب کو پہچانتے نہ تھے، اس لئے پوچھا: اے شیخ! آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: **میں عبد القادر جیلانی ہوں۔**[1]

تِرے خوف سے تِرے ڈر سے ہمیشہ	میں تھر تھر رہوں کانپتا یاالٰہی!
بنا دے مجھے نیک نیکوں کا صدقہ	گناہوں سے ہر دَم بچا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مِری زندگانی	کرم ہو کرم یاخُدا یاالٰہی![2]

بے حساب جنّت میں داخِلہ دِلانے والے اَعْمال

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک ہمیں حسابِ آخرت کا خوف نصیب فرمائے! یقیناً ہم حساب دینے کے قابل نہیں ہیں، آہ! اگر ہم سے حِساب لے لیا گیا تو سوائے رُسوائی کے

---

1 ...خوفِ خدا، صفحہ: 120۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 105 ملتقطاً۔

کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ اس لئے دُعا کرتے رہنا چاہئے کہ اللہ پاک ہمیں بِلا حِساب اپنی رحمت سے، اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت سے بِلاحساب ہی جنّت میں داخلہ نصیب فرما دے۔

تُو بے حساب بخش کہ ہیں بے شمار جرم | دیتا ہوں واسطہ تجھے شاہِ حجاز کا

اَحادیث میں بہت سے ایسے اَعْمال بیان ہوئے ہیں، جن پر عَمَل کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بِلاحساب جنّت میں داخِلہ نصیب ہو گا۔ آیئے! ان میں سے چند روایات سنتے ہیں:

(1): وقت پر نماز پڑھنا

حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا ہی سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک فرماتا ہے: میرے بندے کا میرے ذِمّۂ کرم پر عہد ہے کہ اگر وہ وقت میں نماز قائِم رکھے تو میں اسے عذاب نہ دُوں گا بلکہ بے حساب جنّت میں داخِل کر دوں گا۔[(1)]

(2-3-4): حساب میں آسانی دِلوانے والے 3 اعمال

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس میں 3 خصلتیں ہوں، اللہ پاک اس کا حساب آسانی سے لے گا اور اسے اپنی رحمت سے جنّت میں داخِل فرمائے گا، وہ 3 خصلتیں یہ ہیں: (1): جو تجھے محروم کرے، تُو اسے عطا کر (2): جو تجھ سے تعلق توڑے تُو اس سے تعلق جوڑ (3): اور جو تجھ پر ظلم کرے تُو اسے معاف کر۔[(2)]

---

1 ... کنزالعمال، جزء:7، جلد:4، حدیث:19032۔

2 ... مسند بزار، جلد:15، صفحہ:220، حدیث:8635۔

ایک روایت میں ہے: روزِ قیامت اعلان ہو گا: جن کا اجر اللہ پاک کے ذِمّۂ کرم پر ہے، وہ اُٹھیں اور جنّت میں داخِل ہو جائیں، پوچھا جائے گا: کن کا اَجر اللہ پاک کے ذمۂ کرم پر ہے؟ بتایا جائے گا: وہ جو معاف کرنے والے ہیں۔ یہ سُن کر ہزاروں لوگ اُٹھیں گے اور بِلا حساب جنّت میں داخِل ہو جائیں گے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! آخرت کے حساب اور اس کی سنگینی کی نسبت یہ کیسے آسان عَمَل ہیں، بندہ اپنے گُناہوں کو یاد کر کر کے روئے، نمازوں کی پابندی کرے، عِلْمِ دین سیکھے، اس پر عَمَل کرے، اللہ پاک توفیق بخشے توجّ کی سَعادت پائے، گُناہوں سے بچے، حلال کمائے، حلال طریقے سے ہی خرچ کرے، دوسروں کو معاف کرنے کی عادَت اپنائے تو اللہ پاک کی رحمت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بِلا حساب جنّت میں داخلہ نصیب ہو گا۔

آج اپنا مُحاسَبہ کرلو...!!

روزِ قیامت حساب کی سختیوں سے بچنے اور بلا حساب جنّت میں داخِلہ پانے کے لئے ایک اور بہت پیارا عَمَل ہے اور وہ ہے: **اپنا جائزہ لیتے رہنا۔** امام حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قیامت کے دِن ان لوگوں کا حساب آسان ہو گا جو آج دُنیا میں اللہ پاک کی رضا کے لئے اپنا مُحاسبہ کرتے (یعنی جائزہ لیتے رہتے) ہیں، وہ اس طرح کہ انہیں جب بھی کوئی کام درپیش ہو تو پہلے غور و فِکر کرتے ہیں، اس میں اللہ پاک کی رضا کا پہلو نظر آئے تو کر گزرتے ہیں اور اگر اُخروی نقصان دیکھیں تو اسے کرنے سے رُک جاتے ہیں۔ مزید فرمایا: روزِ قیامت ان لوگوں کا حساب سختی سے لیا جائے گا جو آج دُنیا میں عَمَل کرتے وقت

1 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:542، حدیث:1998 ملتقطاً۔

غور و فِکْر نہیں کرتے اور جائزہ لئے بغیر کوئی بھی کام کر ڈالتے ہیں، ایسے لوگ دیکھیں گے کہ اللہ پاک نے ان کا چھوٹے سے چھوٹا عمل شُمار کر رکھا ہے۔(1)

دُعا کی برکت سے بادل آ گئے!

ایک مرتبہ حضرت مُطَرِّف بن شِخِّیْر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں کچھ لوگ حاضِر تھے، گرمی شدید تھی، سب کو پیاس لگی تھی مگر پانی موجود نہیں تھا، آپ نے کسی کو پانی لینے بھیجا، کافی دیر گزر گئی، پانی نہ آیا۔ لوگوں میں سے کسی کے پاس تھوڑا سا پانی موجود تھا، حضرت مُطَرِّف رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس پانی سے وُضُو کیا اور دو رکعت نماز پڑھ کر دُعا مانگی، اس کی برکت سے فوراً بادَل آ گیا، بارش برسی، حضرت مُطَرِّف رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اور آپ کے ساتھیوں نے خوب پانی پیا اور پیاس بجھائی۔ بعد میں کسی نے پوچھا: عالی جاہ! آپ نے یہ مرتبہ کیسے پایا؟ فرمایا: میں اپنا اَعْمال نامہ اپنے سامنے رکھتا ہوں (یعنی اپنے اَعْمَال پر غور کرتا رہتا ہوں) اور دِن رات اس تَصَوُّر میں رہتا ہوں کہ گویا قیامت قائِم ہے اور میں اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنا اَعْمَال نامہ پڑھ رہا ہوں۔(2)

بیان کا خلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے **قِیامت کے دن کے گواہوں** کے بارے میں سُنا ❁ قِیامت کے دن بندے کے جِلد (**Skin**) گواہی دے گی ❁ قِیامت کے دن بندے کی زبان گواہی دے گی ❁ قِیامت کے دن بندے کے ہاتھ پاؤں گواہی دیں

1... فیضانِ احیاءُ العلوم، صفحہ: 103 بتغیر۔
2... بُستانُ الواعظین، صفحہ: 97۔

گے ❁ قِیامت کے دن زمین گواہی دے گی ❁ بروزِ قیامت دن اور رات گواہی دیں گے ❁ قِیامت کے دن اعمال لکھنے والے فِرشتے گواہی دیں گے ❁ بندے کا اعمال نامہ قِیامت کے دن گواہی دے گا ❁ قِیامت کے دن ہمارے اعضاء بول کر گواہی دیں گے ❁ قِیامت کے دن نجات پانے والا واقعی قابلِ رشک ہو گا۔

کاش! ہمیں بھی ایسی توفیق مل جائے! کہ ہم بھی اپنے اَعْمَال پر غور و فِکْر کرتے رہیں، قیامت کے حساب سے پہلے دُنیا ہی میں خُود اپنے اَعْمَال کا حساب کرتے رہیں، ورنہ روزِ قیامت اگر حساب لے لیا گیا تو یقین مانیئے! بہت دُشواری ہو جائے گی، آہ! یہ زمین، یہ دِن اور رات، ہمارے اعمال لکھنے والے فرشتے، ہمارا اَعْمَال نامہ، یہاں تک کے ہمارے اَعْضَا بھی ہمارے خِلاف گواہ ہو جائیں گے، ایسے صُورت میں نجات کیسے ہو سکے گی...؟ اس لئے لازِم ہے کہ ہم آج ہی بارگاہِ اِلٰہی میں پیشی سے ڈریں، اپنا جائِزہ لیتے رہیں، اللہ پاک سے بے حساب جنّت کا سوال کریں اور بِلا حساب جنّت دِلوانے والے اَعْمَال بھی کرتے رہیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

بِلا حساب ہو جنّت میں داخلہ یارَبّ | پڑوس خلد میں سَرور کا ہو عطا یارَبّ[1]

ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

الحمد للہ! دورِ حاضِر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُر فتن دور میں ہمیں نیک بننے اور اپنے اَعْمَال کا جائزہ لیتے رہنے کا بہت آسان طریقہ عطا فرمایا ہے اور

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 82۔

وہ ہے: **نیک اَعْمال کا رسالہ**۔ اسلامی بھائیوں کے لئے 72 نیک اَعْمال اور اسلامی بہنوں کے لئے 63 نیک اعمال۔ اس مختصر رسالے میں مختلف سُوالات دیئے گئے ہیں، ہر سوال کے نیچے خالی خانے ہیں، روزانہ وقت مقرر کر کے ان سوالات کو پڑھ کر ہاں یا نہیں کی صُورت میں خالی خانوں کو بھرنا ہوتا ہے، اپنے اَعْمال کا جائِزہ لینے کا یہ بہترین اور آسان طریقہ ہے۔ آپ بھی مکتبۃ المدینہ سے یہ رسالہ طلب کیجئے!

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے **نیک اعمال ایپلی کیشن** بھی جاری کر دی ہے، اپنے موبائل میں **نیک اعمال ایپلی کیشن** انسٹال کر لیجئے، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے، چند منٹ کے لئے رسالہ کھولئے، ایک ایک سوال پڑھتے جایئے اور نیچے دیئے ہوئے خانوں میں عمل کرنے کی صورت میں ہاں اور عمل نہ ہونے کی صورت میں نہیں کا نشان لگاتے جایئے اور اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکتیں خود ہی دیکھ لیں گے۔ یاد رہے! نیک اَعْمال کے ذریعے اپنا جائزہ لینا ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دِینی کام بھی ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے مدنی بہار سنتے ہیں:

پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، میں گُناہوں سے بھرپُور زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی کرنا، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری

خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف کروایا، رسالہ **نیک اَعْمال** میں دَرْج نیکیوں سے بھری زِندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِصلاحِ اُمَّت کے لئے کُڑھن دیکھ کر میں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیٔ کامِل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، میں نے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل و جان سے اپنا لیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، اَلحمدُ لِلّٰہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُناہوں بھرے چینلز کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔(1)

خوب مَدنی قافِلوں کی دھوم ہو	نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین
”مَدنی اِنعامات“ کی ہو ریل پیل	نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین(2)

نوٹ: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مدنی انعامات کو اب **نیک اَعْمال** کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اپیلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے عوام کی

---

1 ...دلوں کا چین، صفحہ: 4۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 258۔

آسانی اور اُمّتِ مصطفٰے کی غمخواری کے لئے موبائل ایپلی کیشن **Online rohani ilaj & istikhara** متعارف کروائی ہے۔ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ ❁ آن لائن استخارہ کرواسکتے ہیں ❁ بیماری، نظرِ بد، جادُو، آسیب وغیرہ مسائل کے حل کے لئے فی سبیل اللہ تعویذات حاصِل کر سکتے ہیں ❁ اور آن لائن کاٹ بھی کرواسکتے ہیں۔

مزید اس ایپلی کیشن میں *- بیماری *- غربت *- غم، پریشانی *- اور آفات و بلیات (**Misfortunes**) وغیرہ سے حفاظت کے مختلف اوراد و وظائِف بھی شامل ہیں۔ اپنے اسمارٹ فون میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کرلیجئے! خود بھی فائدہ اٹھائیے اور دوسروں کو ترغیب بھی دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

قبرستان کی حاضری کی سنتیں اور آداب

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **(1):** قبروں کی زیارت کرو کیونکہ یہ دُنیا میں بے رغبتی کا سبب اور آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔[2] **(2):** جو اپنے والدین دونوں یا ایک کی

---

1 ... تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

2 ... ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی زیارۃ القبور، صفحہ: 252، حدیث: 1571۔

قَبْر کی ہر جمعہ کے دن زیارت کرے گا، اُس کی مغفرت ہو جائے گی اور نیکوکار لکھا جائے گا۔(1)

اے عاشقانِ رسول! ❀ مسلمانوں کی قبروں کی زیارت سنت اور مزاراتِ اولیائے کرام و شہدائے عظام کی حاضری سعادت بَر سعادت اور انہیں ایصالِ ثواب مندوب (یعنی پسندیدہ) و ثواب ہے ❀ مزار شریف یا قَبْر کی زیارت کے لئے جاتے ہوئے راستے میں فضول باتوں میں مشغول نہ ہوں ❀ قَبْر کو سجدۂ تعظیمی کرنا حرام ہے اور اگر عبادت کی نیّت ہو تو کفر ہے ❀ قبرستان میں اُس عام راستے سے جائیں، جہاں ماضی میں کبھی بھی مسلمانوں کی قبریں نہ تھیں، جو راستہ نیا بنا ہو اُس پر نہ چلیں۔ **فتاوٰی شامی** میں ہے: (قبرستان میں قبریں مٹا کر) جو نیا راستہ نکالا گیا ہو اُس پر چلنا حرام ہے ❀ بلکہ نئے راستے کا صرف گمان (یعنی شک) ہو تب بھی اُس پر چلنا ناجائز و گناہ ہے ❀ کئی مزاراتِ اولیا پر دیکھا گیا ہے کہ زائرین کی سہولت کی خاطر مسلمانوں کی قبریں مِسمار (یعنی توڑ پھوڑ) کر کے فرش بنا دیا جاتا ہے، ایسے فرش پر لیٹنا، چلنا، کھڑا ہونا، تِلاوت اور ذِکر و اَذکار کے لئے بیٹھنا وغیرہ حرام ہے، جہاں ایسی صورت حال ہو وہاں دُور ہی سے فاتحہ پڑھ لیجئے ❀ قَبْر کے اوپر **اگر بتی** نہ جلائی جائے اس میں سوئے ادب (یعنی بے ادبی) اور بد فالی ہے، ہاں اگر (حاضرین کو) خوشبو (پہنچانے) کے لئے (لگانا چاہیں تو) قَبْر کے پاس خالی جگہ ہو وہاں لگائیں کہ خوشبو پہنچانا محبوب (یعنی پسندیدہ) ہے قبروں کی زیارت کے لئے یہ 4 دن بہتر ہیں: پیر، جمعرات، جمعہ، ہفتہ۔ جمعہ کے دن نمازِ فجر کے بعد زیارتِ قبور افضل ہے۔(2)

---

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد:6، صفحہ:201، حدیث:7901۔

2 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ:87 تا 90 ملتقطاً۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر
سنّتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ اللہ سربسر
جو بھی شیدائی ہے مدنی قافلوں کا یاخدا
دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یاخدا[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:635 ملتقطاً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴾3﴿ رَحمت کے سَتَّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کرلی۔(4)

---

1 ... قَوْلُ الْبَدِیع، بابِ اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ... التَّرغیب والتَّرھیب، کتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ... تاریخِ ابنِ عساکر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔